© rasailojaraid.com

ماہنامہ ضیائے حرم کی ایک غلط بیانی کی تردید

حضرت مولانا محمد منظور نعمانی مدیر الفرقان لکھنؤ

ماہنامہ ضیائے حرم لاہور بابت ماہ اکتوبر ۱۹۷۵ء میں مفتی محمد حسین نعیمی صاحب کے بارہ میں غلام رسول سعیدی صاحب کے قلم سے ایک مضمون شائع ہوا جس کے حسب ذیل اقتباس میں مولانا محمد منظور نعمانی کے بارہ میں غلط بیانی سے کام لیا گیا،

"جس زمانہ میں مولانا منظور احمد نعمانی کے مناظروں کی ان کے اپنے حلقہ کے اندر بڑی شہرت تھی، اسی دوران مفتی صاحب کی ان سے ریل میں ملاقات ہو گئی۔ مفتی صاحب نے ان سے کہا مولانا کیا آپ نے کبھی اس بات پر غور کیا ہے۔ کہ آپ جب بھی مناظرہ کرتے ہیں۔ تو آپ کا موقف حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ذات میں کسی نہ کسی وجہ سے ثبوت نقص ہوتا ہے۔ آپ جب بھی مطالعہ کرتے ہیں تو آپ کی نظر کسی نہ کسی وجہ سے حضور کے نقص کی تلاش ہوتی ہے۔ کہ فلاں چیز کا حضور کو علم نہ تھا، فلاں چیز پر حضور کو قدرت نہ تھی، کیا ایک امتی کا اپنے رسول کے ساتھ یہی انداز فکر ہوتا ہے۔؟ نہ جانے یہ اس گفتگو کا اثر تھا یا اور کوئی سبب مولانا نعمانی نے اس واقعہ کے بعد مناظرے کرنے چھوڑ دیئے۔"

ایک صاحب نے مولانا موصوف سے اس بارہ میں استفسار کیا جس کے جواب میں مولانا نے حسب ذیل خط لکھا اور سختی سے اس غلط بیانی کی تردید فرمائی۔

"آپ نے ماہنامہ ضیائے حرم" لاہور بابت اکتوبر ۱۹۷۵ء (شوال ۱۳۹۵ھ) کے حوالہ سے کسی صاحب غلام رسول سعیدی کے مضمون کا اقتباس نقل کیا ہے، اس میں کسی صاحب "مفتی محمد حسین نعیمی مقیم حال۔ لاہور" کی راقم سطور محمد منظور نعمانی کے ساتھ ملاقات اور گفتگو کا ذکر کیا ہے۔ اور آپ نے مجھ سے دریافت فرمایا ہے کہ اسکی کیا حقیقت اور اصلیت ہے؟ میں آپ کے اسی استفسار کے جواب میں یہ سطریں لکھ رہا ہوں ۔۔۔ واقعہ یہ ہے کہ لکھنے والے صاحب غلام رسول سعیدی نے میرے بارے میں جو لکھا ہے وہ بالکل بے اصل اور بے بنیاد ہے۔ میں مفتی محمد حسین نعیمی کو بالکل نہیں جانتا، اس نام کے کسی شخص سے ملاقات مجھے بالکل یاد نہیں، جو واقعہ لکھا ہے وہ بھی سراسر جھوٹ ہے ۔۔۔ پہلے بھی بار بار تجربہ ہوا اور یہ اقتباس جو آپ نے نقل کیا ہے یہ نیا تجربہ ہے کہ یہ بریلوی لوگ آخرت کے محاسبہ سے بالکل بے خوف ہو کر جھوٹ گڑھتے اور بولتے ہیں۔ ایسے تجربوں کے موقع پر یہ شبہ ہونے لگتا ہے کہ شاید ان کے قلوب محاسبۂ آخرت اور خدا کے حضور میں پیشی کے یقین سے بالکل خالی ہیں ۔۔۔ آپ میری یہ تحریر میرے اس خط کے حوالہ سے شائع کر سکتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ میں الفرقان میں بھی اس کا ذکر کر دوں۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ہدایت دے۔ اور ہر قسم کے ظاہری و باطنی شرور سے ہماری حفاظت فرمائے ۔۔۔ آپ کا ممنون ہوں کہ آپ نے اس شرارت اور افترا سے مطلع فرمایا۔

والسلام۔ محمد منظور نعمانی۔ ۱۹ر جنوری ۱۹۷۶ء

© rasailojaraid.com